۱ حمد

مظفؔر وارثی

پہلی بات : اس دنیا کے بنانے والے کو ہم نے دیکھا نہیں ہے۔ اس کی بنائی ہوئی کائنات کو دیکھ کر ہم حیران رہ جاتے ہیں۔ یہاں موجود ہر چیز اس کی حکمت اور کاریگری کا ثبوت ہے۔ خدا کی بے شمار نشانیاں اس دنیا میں موجود ہیں جنھیں دیکھ کر ہم اس کی عظمت اور بڑائی کے قائل ہو جاتے ہیں۔ خدا نے انسان کو دیگر مخلوقات پر برتری عطا کی۔ اس اعزاز پر بھی ہمارا دل شکر کے جذبات سے لبریز ہو جاتا ہے۔ ذیل کی حمد میں شاعر نے روزمرہ زندگی میں اللہ کی نعمتوں اور نشانیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے اس کی تعریف بیان کی ہے۔

جان پہچان : مظفؔر وارثی کا پورا نام محمد مظفر الدین صدیقی تھا۔ وہ ۲۳ دسمبر ۱۹۳۳ء کو میرٹھ میں پیدا ہوئے۔ انھیں بچپن ہی سے شاعری کا شوق تھا۔ انھوں نے تمام اصناف میں طبع آزمائی کی لیکن انھیں حمد، نعت اور منقبت نگاری سے خاص شغف تھا۔ ان کے کئی مجموعے شائع ہو کر مقبول ہوئے جن میں 'الحمد'، لا شریک، بابِ حرم، کعبۂ عشق' وغیرہ اہم نام ہیں۔ ذیل کی حمد ان کے مجموعۂ کلام 'بابِ حرم' سے لی گئی ہے۔ ۲۸ جنوری ۲۰۱۱ء کو ان کا انتقال ہوا۔

اے خدا ، یہ جہاں تو نے پیدا کیا
یہ زمیں ، یہ فلک ، سب میں تیری جھلک
شکر تیرا کریں کس طرح ہم ادا
سب سے لیکن جدا ، اے خدا ، اے خدا

ہر سحر پھوٹتی ہے نئے رنگ سے
جس نے کی جستجو ، مل گیا اس کو تو
سبزہ و گل کھلیں سینۂ سنگ سے
سب کا تو رہنما ، اے خدا ، اے خدا

چاند سورج تری روشنی کے نشاں
جانور ، آدمی ، کررہے ہیں سبھی
پتھروں کو بھی تو نے عطا کی زباں
تیری حمد و ثنا ، اے خدا ، اے خدا

تو نے بخشی ہے اپنی خلافت مجھے
خم رہے میرا سر تیری دہلیز پر
شوقِ سجدہ بھی کر اب عنایت مجھے
ہے یہی اِلتجا ، اے خدا ، اے خدا

خلاصہ : شاعر خدا کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اے خدا! تو ہی دنیا کا بنانے والا ہے۔ ہم تیرا جتنا شکر کریں، کم ہے۔ یہ زمین، یہ آسمان سب تیری قدرت کی نشانیاں ہیں مگر کوئی چیز تیرے جیسی نہیں ہے۔ اللہ ہر صبح کو نئے ڈھنگ سے پیدا کرتا ہے۔ پتھروں سے سبزہ و گل اُگاتا ہے۔ جو اسے تلاش کرتا ہے، پا لیتا ہے۔ وہی سب کی رہنمائی کرتا ہے۔ چاند اور سورج قدرت کی نشانیاں ہیں۔ بڑے بڑے پہاڑ اللہ کی قدرت کی گواہی دیتے ہیں۔ انسان، جاندار اور بے جان چیزیں سب اللہ کی حمد و ثنا کرتے ہیں۔ اللہ نے اپنے فضل سے سب چیزیں انسان کی خدمت کے لیے پیدا کی ہیں۔ آخر میں شاعر اللہ سے دعا کرتا ہے کہ تو نے مجھے خلافت دی تو عبادت کا شوق بھی دے۔ ایسا شوق دے کہ میرا سر ہمیشہ تیرے سامنے جھکا رہے۔

معانی و اشارات

فلک	آسمان	Sky	
سحر	صبح	Dawn	
سینۂ سنگ	پتھر کا سینہ مراد سطح	Stone surface	
جستجو	تلاش	Search	
ثنا	تعریف	Praise	
خلافت	نیابت	Deputisation	
خم رہنا	جھکا رہنا	Be in prostration	
دہلیز	دروازے کا نچلا حصہ	Doorsill	

مشق

- ایک جملے میں جواب لکھیے۔

Answer in one sentence.

۱۔ خدا کی جھلک کن چیزوں میں نظر آتی ہے؟

۲۔ خدا کسے ملتا ہے؟

۳۔ خدا کی حمد و ثنا کون بیان کر رہا ہے؟

۴۔ شاعر نے کن چیزوں کو خدا کی روشنی کے نشان کہا ہے؟

- مختصر جواب لکھیے۔ **Answer in short.**

۱۔ ذیل کی چیزوں کے متعلق نظم میں کون کون سی باتیں بتائی گئی ہیں:

سحر ، سبزہ و گل ، خلافت ، پتھر

۲۔ شاعر کی التجا اپنے الفاظ میں لکھیے۔

N9Z59H

تلاش و جستجو Search

- درج ذیل الفاظ کے آگے نظم میں ان کے ساتھ آنے والے الفاظ لکھیے۔

Write the words that follow these words in the poem.

۱۔ یہ زمیں ۲۔ سبزہ

۳۔ چاند ۴۔ جانور ۵۔ حمد

نظم خوانی Recital of poem

- اپنی پسندیدہ حمد تلاش کر کے لکھیے، یاد کیجیے اور ترنم سے سنائیے۔

بول چال Conversation

- حمد کی روشنی میں صبح و شام کے منظر پر اپنے ساتھیوں سے گفتگو کیجیے۔